السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

براہ مہربانی غسل جنابت کا صحیح اسلامی طریقہ بیان کریں۔ ؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!!

غسل کے طریقے کی دو صورتیں ہیں :

۱۔ پہلی صورت (صفت واجبہ) کہلاتی ہے جس سے غسل واجب ادا ہو جائے، وہ یہ ہے کہ سارے بدن پر پانی بہائے، اور کلی کرے اور ناک میں پانی ڈال کر اسے بھی صاف کرے، تو جو شخص جس طرح بھی سارے جسم پر پانی بہائے، اس سے اس کی بڑی ناپاکی دور ہو جائے گی اور اسے طہارت حاصل ہو جائے گی کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِن كُنتُم جُنُبًا فَاطَّهَّروا ٦ ... سورة المائدة

''اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔''

۲۔ غسل کرنے کا کامل طریقہ یہ ہے کہ بندہ اس طرح غسل کرے، جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل فرمایا کرتے تھے بایں طور کہ جب غسل جنابت کا ارادہ ہو تو اپنے ہاتھوں کو دھوئے، پھر شرم گاہ

اور اس کے گردو پیش کی آلودگی کو دھوئے، پھر مکمل وضو کرے جیسا کہ قبل ازیں ہم نے وضو کا طریقہ بیان کیا ہے، پھر اپنے سر کو پانی سے تین بار اس طرح دھوئے کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے اور پھر سارے جسم پر پانی بہائے یہ ہے کامل غسل کا طریقہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی